AL-HIKMAH INTERNATIONAL

خطبہ جمعہ

بعنوان

خلیفہ راشد، سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ

(فضائل،اوصاف،خلافت اور شہادت)

سلسلة منبر الحكمة

211

بتاریخ: 7 اگست 2020

بمطابق: ۱٦ ذوالحجہ ۱٤٤۱ ھج

بہ اہتمام

الحکمۃ انٹرنیشنل

5 ڈی،1 ٹاؤن شپ، مادرِملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اهم نکات

1......سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے فضائل

2......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے نمایاں اوصاف

3......اسلامی معاشرے کی تعمیر وترقی میں معاونت

4......خلیفہ راشد،سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ خلافت کے حق دار

5......خلیفہ راشد،سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت پر اعتراضات کا جائزہ

6......خلیفہ راشد،سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا منہج خلافت

7......خلافت کے نمایاں کارنامے

8......خلیفہ راشد،سیدنا عثمان ذوالنورین کی مظلومانہ شہادت

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:ارشادِباری تعالیٰ ہے:

﴿لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا﴾ [الفتح:18]

((اُثْبُتْ أُحُدُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِیٌّ ، وَصِدِّيقٌ ، وَشَهِيدَانِ))

صحيح البخاری:3675

تمهيد

سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ صبر وتحمل،صدق وصفاء،کمال وشجاعت،حلم وبردباری،عفو ودرگزر،نرم مزاجی،عفت وعصمت اورشرم وحیاء کے ایسے لاجواب پیکر تھے کہ دنیا میں کوئی مثال نہیں ملتی۔صدقات وخیرات کرنے میں اپنی مثال آپ تھے۔اسلامی وحدت اور مدینہ کی حرمت کی خاطر آپ نے کلمہ گو فسادیوں کے خلاف تلوار نہ اُٹھائی اور خود پیکر صدق وصفا،زہدورع،صبر ورضا اور امام عزم واستقامت بنے رہے،آپ نے بزور بازو فتنہ کو نہیں دبایا کہ مبادا اس سے بھی بڑا فتنہ برپا ہوجائے۔آپ نے اپنے اوپر کیے جانے والے اعتراض کا مدلل جواب دیا۔آپ رضی اللہ عنہ نے مالی سیاست اور عدلیہ کو اپنے پیش رو خلفاء ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے اُصولوں وعمل پر باقی رکھا۔اُمت مسلمہ کو ایک مصحف پر اکٹھا کیا اور خود قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے جہانِ فانی سے رُخصت ہوئے۔لیکن افسوس! آج بعض فتنہ پرور لوگ آپ رضی اللہ عنہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کی خلافت کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں بلکہ اُلٹا آپ رضی اللہ عنہ کے اوپر طرح طرح کے اعتراضات بنا کر اُمت کے اندر فتنہ پھیلا نے کی کوشش کر رہے ہیں۔اسی کے وجہ سے آج کے خطبہ جمعہ کا عنوان سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے فضائل واوصاف، خلافت کے کارنامے اور شہادت کا تذکرہ قرآن وسنت ،صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین اور سلف صالحین کے اقوال سے ہے۔

سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے فضائل

①......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے لیے موت کی بیعت:

صلح حدیبیہ کے موقع پر سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے صبر اور عدم فرار کی بیعت لی گئی۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا﴾ [الفتح:18]

”بلاشبہ یقیناً اللہ ایمان والوں سے راضی ہوگیا، جب وہ اس درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے،تو اس نے جان لیا جو ان کے دلوں میں تھا، پس ان پر سکینت نازل کردی اور انھیں بدلے میں ایک قریب فتح عطا فرمائی۔“

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے دن ہم سے فرمایا:

((أَنْتُمْ خَيْرُ أَهْلِ الأَرْضِ وَكُنَّا أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ))

”(آج)تم تمام زمین والوں میں سب سے بہتر ہو۔“

صحیح البخاری:4154

سیدہ ام مبشر رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ فرماتے ہوئے سنا:

((لَا يَدْخُلُ النَّارَ، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَحَدٌ، الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَهَا))

”ان شاء اللہ، درخت کے نیچے بیعت کرنے والے لوگوں میں سے کوئی بھی جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔“

صحیح مسلم:4154

②......نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو عثمان رضی اللہ عنہ کا ہاتھ قرار دیا:

حدیبیہ کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیعت کرتے ہوئے اپنا ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا:”یہ عثمان کا ہاتھ ہے۔“

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نبی کریم ﷺ نے بیعت رضوان کے موقع پر اپنے دائیں ہاتھ کے متعلق فرمایا:

((هَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ فَضرَبَ بِهَا عَلَى يَدِهِ ، فَقَالَ: هَذِهِ لِعُثْمَانَ))

یہ عثمان کا ہاتھ ہے آپ ﷺ نے اس ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھا اور فرمایا کہ یہ عثمان کی طرف سے بیعت ہے۔

صحيح البخاری:4066

نبی کریم ﷺ نے اپنے ہاتھ کو سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا ہاتھ قرار دیا۔ یہ ایسا اعزاز ہے جو آپ کے سوا کسی کو نصیب نہیں ہوا۔

③......زندگی میں شہید کا لقب:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سیدنا ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم اجمعین کو ساتھ لے کر احد پہاڑ پر چڑھے تو احد کانپ اٹھا، آپ ﷺ نے فرمایا:

((اُثْبُتْ أُحُدُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ ، وَصِدِّيقٌ ، وَشَهِيدَانِ))

''احد! قرار پکڑ کہ تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔''

صحيح البخاری:3675

④......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ عشرہ مبشرہ صحابہ کرام سے ہیں:

❊ ......سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

((اَلـنَّبِـيُّ فِي الْجَنَّةِ ، وَأَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعَـلِـيٌّ فِـي الْجَنَّةِ ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ))

نبی (ﷺ) جنتی ہیں، ابوبکر جنتی ہے، عمر جنتی ہے، عثمان جنتی ہے، علی جنتی ہے، طلحہ جنتی ہے، زبیر جنتی ہے، عبدالرحمان بن عوف جنتی ہے اور سعد جنتی ہے۔''

[مسند أحمد: ١/ ١٨٨ ـسنن أبي داود: ٤/ ٢١١ ـسنن الترمذي: ٥/ ٦٥٢]

⑤......شرم وحیاء کے پیکر:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَرْحَـمُ أُمَّتِـي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ ، وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ اللَّهِ عُمَرُ ، وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ))

''میری امت میں سب سے زیادہ میری امت پر رحم کرنے والے ابوبکر ہیں اور اللہ کے معاملہ میں سب سے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

زیادہ سخت عمر ہیں، اور سب سے زیادہ سچی حیاء والے عثمان بن عفان ہیں

[صحیح]سنن ترمذی:3790

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ عُثْـمَـانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ ، وَإِنِّي خَشِيتُ ، إِنْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ ، أَنْ لا يَبْلُغَ إِلَيَّ فِي حَاجَتِهِ))

''عثمان باحیا مرد ہے اور میں ڈرا اگر اسی حال میں ان کو اجازت دوں تو وہ اپنا کام نہ کرسکیں۔ (شرم سے کچھ نہ کہیں اور چلے جائیں)۔''

صحیح مسلم:2402

⑥......سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں:

اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر لیٹے ہوئے تھے، رانیں اور پنڈلیاں کھولے ہوئے اتنے میں سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی اسی حال میں باتیں کرتے رہے، پھر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی ان کو بھی اجازت دی اس حال میں باتیں کرتے رہے، پھر سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور کپڑے برابر کیے، پھر وہ آئے اور باتیں کیں، جب وہ چلے گئے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ خیال نہ کیا، پھر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ خیال نہ کیا، پھر سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑے درست کیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَلا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلائِكَةُ))

کیا میں شرم نہ کروں اس شخص سے جس شخص سے فرشتے شرم کرتے ہیں۔''

صحیح مسلم:2401

⑦......آخرت میں جواب دہی کا خوف:

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جب کسی قبر پر کھڑے ہوتے تو رونے لگتے یہاں تک کہ ان کی ڈاڑھی تر ہو جاتی، ان سے پوچھا گیا کہ آپ جنت اور جہنم کا ذکر کرتے ہیں تو نہیں روتے اور قبر کو دیکھ کر روتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((إِنَّ الْـقَبْرَ أَوَّلُ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ ، فَإِنْ نَجَا مِنْهُ ، فَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ ، وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ ، فَـمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

إِلَّا وَالْقَبْرُ أَفْظَعُ مِنْهُ))

”قبر آخرت کی پہلی منزل ہے، اگر وہ اس منزل پر نجات پا گیا تو اس کے بعد کی منزلیں آسان ہوں گی، اور اگر یہاں اس نے نجات نہ پائی تو اس کے بعد کی منزلیں اس سے سخت ہیں۔“ اور فرمانے لگے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے کبھی قبر سے زیادہ ہولناک کوئی چیز نہیں دیکھی۔“

[حسن]سنن ابن ماجہ:4267

⑧......نیک طبیعت اور سادہ مزاج:

✻ ...... امام حسن رحمہ اللہ ہی بیان کرتے ہیں:

رَأَيْتُ عُثْمَانَ قَائِلًا فِي الْمَسْجِدِ فِي مِلْحَفَةٍ لَيْسَ حَوْلَهُ أَحَدٌ، وَهُوَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ.

میں نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ ایک چادر اوڑھے مسجد میں دوپہر کے وقت آرام کر رہے تھے اور آپ کے اِرد گرد کوئی نہیں تھا، آپ ان دِنوں امیر المومنین تھے۔

[الرياض النضرة: ٣/ ٥٨ ـصفة الصفوة لابن الجوزى: ١/ ٣٠٣

یہ آپ کے زُہد وورع اور عجز وانکساری کی علامت ہے کہ مال دار ہونے اور مسند خلافت پر متمکن ہونے کے باوجود بھی مسجد میں چادر اوڑھ کر لیٹے ہوئے آرام فرما رہے تھے۔

⑨......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا قرآن مجید سے قلبی تعلق

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا قرآن مجید سے قلبی تعلق کس قدر تھا آپ اس بات سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ شہادت کے وقت بھی قرآن مجید کی تلاوت فرما رہے تھے۔

✻......ایک ہفتے میں تکمیل قرآن کی سعادت:

قاسم ابوعبدالرحمان بیان کرتے ہیں:

كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يَفْتَتِحُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِالْبَقَرَةِ إِلَى الْمَائِدَةِ، وَبِالْأَنْعَامِ إِلَى هُودٍ، وَيُوسُفَ إِلَى مَرْيَمَ، وَبِطَهَ إِلَى طسم فِرْعَوْنَ، وَبِالْعَنْكَبُوتِ إِلَى ص، وَتَنْزِيلَ إِلَى الرَّحْمٰنِ، ثُمَّ يَخْتَتِمُ، فَيَفْتَتِحُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَخْتِمُ لَيْلَةَ الْخَمِيسِ.

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جمعے کی رات کو (قرآن پڑھنا) شروع کرتے تھے اور (ہفتے کے روز) سورۃ البقرۃ سے لے کر سورۃ المائدۃ تک، (اتوار کے روز) سورۃ انعام سے سورۃ ھُود تک، (سوموار کے روز) سورۃ یوسف سے سورۃ مریم تک، (منگل کے روز) سورۃ طٰہٰ سے سورۃ القصص تک، (بدھ کے روز) سورۃ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عنکبوت سے سورۃ ص تک اور (جمعرات کے روز) سورۃ زُمر سے سورۃ الرحمٰن تک، پھر قرآن مکمل کر کے جمعے کی رات کو پھر سے شروع کر دیتے تھے اور جمعرات کو مکمل کرتے تھے۔

[الطبقات لابن سعد: ۳/ ۷۵]

*......سب سے افضل اور بہترین؟

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ))

''تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کو سیکھے اور سکھائے۔''

صحيح البخاري: 5027

قرآن کے ساتھ ہمارا تعلق!

سوچنے اور غور کرنے کی بات یہ ہے کہ قرآن کے ساتھ ہمارا تعلق کس قدر ہے؟! ہمارے دُنیوی جھنجٹ اس قدر بڑھ گئے ہیں کہ ہماری ترجیحات ہی بدل چکی ہیں۔ ہمارے روزمرہ کے شیڈول میں ہر کام کے لیے ٹائم طے ہوتا ہے لیکن تلاوتِ قرآن کے لیے نہیں۔ یہ روحانی طور پر ہمارے کمزور ہونے اور قلبی طور پر ہمارے پاکیزہ نہ ہونے کی دلیل ہے۔

جیسا کہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے:

لَوْ طَهُرَتْ قُلُوبُكُمْ مَا شَبِعْتُمْ مِنْ كَلَامِ رَبِّكُمْ .

''اگر تمہارے دل پاک ہوں تو تمہارا اپنے رب کے کلام سے کبھی جی نہ بھرے۔''

فضائل الصحابة: 775 ـ حلية الأولياء: 7/ 300

⑩......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کاتب وحی:

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس (جب باغیوں نے آپ رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا ہوا تھا ایک شخص آیا تو سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: (بَيْنِي وَ بَيْنَكَ كِتَابُ اللّٰهِ) ''میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب فیصلہ کرے گی۔''

جب کہ اس وقت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سامنے قرآن مجید کھلا ہوا تھا۔لیکن اس بدبخت نے سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ پر تلوار کا وار کیا اور آپ کا ہاتھ کاٹ دیا تو سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے (اس بدبخت سے) فرمایا:

(أَمَا وَاللّٰهِ!إِنَّهَا لَأَوَّلُ كَفٍّ خَطَّتِ الْمُفَصَّلَ)

''سن لے! اللہ کی قسم! یہی وہ ہاتھ ہے جس نے سب سے پہلے مفصل سورتوں (سورۃ حجرات سے لے کر آخر قرآن تک) کو لکھا تھا۔''

[صحيح]مصنف ابن ابی شیبہ:37679

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑪......پاکباز اور رحم دل:

❊ ...... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرماتی ہیں:

إِنْ كَانَ عُثْمَانُ لَأَحْصَنَهُمْ فَرْجًا ، وَأَوْصَلَهُمْ لِلرَّحِمِ.

بلاشبہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ تمام لوگوں سے زیادہ پاکدامن اور سب سے بڑھ کر صلہ رحمی کرنے والے تھے۔

[فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل: ٧٢٦]

☆ ......سیدنا حمران رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے جب سے اسلام قبول کیا تب سے وہ روزانہ ایک مرتبہ غسل کیا کرتے تھے۔

فضائل الصحابہ:756

⑫......راہِ حق میں خرچ میں کرنا:

❊ ...... امام ابن شہاب زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

حَمَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَلَى تِسْعِمِائَةٍ وَأَرْبَعِينَ بَعِيرًا ، ثُمَّ جَاءَ بِسِتِّينَ فَرَسًا فَأَتَمَّ بِهَا الْأَلْفَ.

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے غزوہ تبوک میں سواری کے لیے نوسو چالیس اونٹ دِیے، پھر وہ ساٹھ گھوڑے لے آئے اور ایک ہزار کا عدد پورا کر دیا۔

[الشريعة للآجری: ١٤١٥]

⑬......علم میراث کی ماہر شخصیت:

❊ ...... امام ابن شہاب زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَوْ هَلَكَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي بَعْضِ الزَّمَانِ لَهَلَكَ عِلْمُ الْفَرَائِضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَلَقَدْ جَاءَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ وَمَا يَعْلَمُهَا غَيْرُهُمَا.

اگر کسی زمانے میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس دنیا سے (اکٹھے) رحلت فرما جاتے تو قیامت تک علمِ وراثت ختم ہو جاتا اور لوگوں پر ایسا وقت بھی آیا کہ ان دونوں کے علاوہ کسی کو وراثت کا علم ہی نہ تھا۔

[سنن الدارمی: ٢٨٩٤]

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے نمایاں اوصاف

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شخصیت قائدانہ اور بے شمار اوصاف کی حامل تھی، جن میں سے چند ایک اوصاف یہ ہیں:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آپ رضی اللہ عنہ السابقون الاولون صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین میں سے ہیں۔سیدنا عثمان بن غنی رضی اللہ عنہ اللہ تعالی کے راستے میں بے حساب خرچ کرنے کی بنا پر غنی کے لقب سے مشہور ہیں۔

حضرت ابن ثور الفہمی بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس اس وقت گیا جب آپ محصور تھے، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ میری دس خصلتیں اللہ تعالیٰ کے پاس محفوظ ہیں:

1......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ اسلام قبول کرنے والے چوتھے شخص تھے۔

2......نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو صاحبزادیوں کو عقد عثمان میں دیں۔

3......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کبھی گانا بجانے میں شریک نہیں ہوئے۔

4......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کبھی لہو ولعب میں مشغول نہیں ہوئے۔

5......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کبھی کسی برائی اور بدی کی تمنا نہیں کی۔

6......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کبھی اپنا سیدھا ہاتھ اپنی شرمگاہ کو نہیں لگایا۔

7......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہر جمعہ کو اللہ تعالیٰ کے لیے ایک غلام آزاد کرتے، اگر اس وقت ممکن نہ ہوا تو بعد میں آزاد کیا۔

8......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ زمانہ جاہلیت یا عہد اسلام میں کبھی زنا کے مرتکب نہیں ہوئے اور نہ ہی مرتد ہوئے ہیں۔

سیدنا ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہا:

((فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ ، وَلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،))

''اللہ کی قسم میں نے نہ کبھی زمانہ جاہلیت میں زنا کا ارتکاب کیا اور نہ ہی کبھی قبول اسلام کے بعد، نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرنے کے بعد میں مرتد ہوا ہوں۔''

[صحیح] سنن ترمذی:2158

9......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے عہد جاہلیت اور زمانہ اسلام میں کبھی چوری نہیں کی۔

10......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ جامع قرآن تھے۔

تاریخ الخلفاء:388

11......تعلیم وتربیت کی قدرت وصلاحیت (آپ عالم، خلیفہ، قاضی اور مجتہد تھے)

12......حلم وبردباری (اللہ کی ملاقات کے شوق اور مسلمانوں کے خون کی حفاظت میں آپ کی بردباری نمایاں ہے)

13......رواداری اور عالی ظرف 14......نرم گوئی اور نرم مزاجی 15......عفو ودرگزر 16......تواضع وانکساری 17......شرم وحیاء

18......جود وسخا 19......شجاعت وبہادری 20......دور اندیشی اور جذبہ ایثار 21......صبر وشکر 22......زہد وورع

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

23......عدل وانصاف24......عبادات وکمالات25......خوف الٰہی اور احتساب26......دائرہ کار کی تحدید اور باصلاحیت افراد سے استفادہ

اسلامی معاشرے کی تعمیر وترقی میں معاونت

اُمت مسلمہ کے مسائل میں سے ایک مسئلہ یہ بھی تھا کہ مدینہ میں میٹھے پانی کی بڑی قلت تھی،بئر رومہ کے علاوہ کوئی اور کنواں نہ تھا جہاں سے میٹھا پانی حاصل کیا جاسکے۔سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کے فرمان پر یہ کنواں خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کردیا۔

①......اُمت مسلمہ کی پریشانی میں معاونت:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ یَحْفِرْ بِئْرَ رُومَةَ فَلَهُ الجَنَّةُ.فَحفَرَها عُثْمانُ ،))

”جو شخص بئر رومہ (ایک کنواں) کو خرید کر سب کے لیے عام کر دے۔اس کے لیے جنت ہے۔تو عثمان رضی اللہ عنہ نے اسے خرید کر عام کردیا تھا۔“

صحیح البخاری:3695

②......دین کی سربلندی کے لیے معاونت:

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جہاں امت کے اندرونی مسائل کے حل کے لیے معاونت کی وہاں امت کے بیرونی سرحدوں کے مسائل اوران کی حفاظت کے لیے بھی دل کھول کر معاونت کی ہے۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ جَهَّزَ جَيْشَ العُسْرَةِ فَلَهُ الجَنَّةُ فَجَهَّزَهُ عُثْمَانُ))

”جو شخص جیش عسرہ (غزوہ تبوک کے لشکر) کو سامان سے لیس کرے اس کے لیے جنت ہے تو عثمان رضی اللہ عنہ نے ایسا کیا تھا۔

صحیح البخاری:3695

③......اسلامی سرحدوں کی حفاظت میں معاونت:

سیدنا عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: غزوہ تبوک کی تیاری کے وقت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک ہزار دینار لے کر آئے اور انہیں آپ ﷺ کی جھولی میں اُلٹ دیا۔سیدنا عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ ان دیناروں کو اپنی جھولی میں اُلٹ پلٹ رہے تھے اور فرمارہے تھے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((مَا ضَرَّ عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ اليَوْمِ مَرَّتَيْنِ))

”آج کے (اس عمل کے) بعد عثمان جو بھی عمل کرے وہ اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔“ آپ ﷺ نے یہ بات دو مرتبہ فرمائی۔

[حسن] سنن الترمذی:3701

④......اُمت مسلمہ کے اجتماعی مفادات میں معاونت:

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ صحابہ کرام کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

((فَأَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ؟ فَابْتَعْتُهُ ،))

سوال:①

میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں،جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے کیا تم لوگ جانتے ہو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا:

”جو شخص بنی فلاں کا مربد (کھجوریں خشک کرنے کا میدان،کھلیان) خرید لے گا اللہ اس کی مغفرت فرما دے گا۔“

جواب:

تو میں نے اسے بیس ہزار یا پچیس ہزار میں خرید لیا تھا،اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر آپ کو بتایا۔آپ ﷺ نے فرمایا:

اسے (وقف کر کے ہماری) مسجد میں شامل کر دو،اس کا تمہیں اجر ملے گا۔ان لوگوں نے اللہ کا نام لے کر کہا: ہاں (ہمیں معلوم ہے)

سوال:②

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا:میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں،جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے کیا تم لوگ جانتے ہو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا:

((مَنْ يَبْتَاعُ بِئْرَ رُومَةَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ؟))

”جو شخص رومہ کا کنواں خریدے گا اللہ اس کی مغفرت فرمائے گا۔“

جواب:

تو میں نے اسے اتنے اتنے میں خریدا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر آپ کو بتایا کہ میں نے اسے اتنے داموں میں خرید لیا ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو عام مسلمانوں کے پانی پینے کے لیے وقف کر دو،اس کا تمہیں اجر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ملے گا۔انہوں نے اللہ کا نام لے کر کہا: ہاں (ہمیں معلوم ہے)

سوال:③

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں، جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے کیا تم لوگ جانتے ہو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے چہروں پر نظر ڈالتے ہوئے فرمایا تھا:

((مَنْ يُجَهِّزُ جَيْشَ الْعُسْرَةِ غَفرَ اللَّهُ لَهُ؟))

''جو شخص ان لوگوں کو تیار کر دے گا اللہ اس کی مغفرت فرما دے گا۔''

جواب:

(فَجَهَّزْتُهُمْ حَتَّى مَا يَفْقِدُونَ عِقَالًا وَلَا خِطَامًا ، قَالُوا: نَعَمْ ، قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ ، اللَّهُمَّ اشْهَدْ ، اللَّهُمَّ اشْهَدْ)

جیش عسرت (ساز و سامان سے تہی دست لشکر) تو میں نے انہیں مسلح کر دیا اور اس طرح تیار کر دیا کہ انہیں اونٹوں کے پیر باندھنے کی رسی اور نکیل کی رسی کی بھی ضرورت باقی نہ رہ گئی تو ان لوگوں نے اللہ کا نام لے کر کہا ہاں (ایسا ہی ہوا ہے) تب عثمان نے کہا: اے اللہ تو گواہ رہ، اے اللہ تو گواہ رہ۔ (میں نے یہ تیری رضا کے لیے کیا ہے اور ایسا کرنے والا مجرم نہیں ہوسکتا)۔

[صحيح] سنن النسائی:3606

⑤.....مسجد کی تعمیر و آباد کاری میں معاونت:

جس وقت تعلیم و تعلم، نماز اور دیگر اُمور میں مسجد لوگوں کے لیے تنگ ہوگئی۔ نبی کریم ﷺ نے اس کی توسیع کے لیے بعض صحابہ کو رغبت دلائی کہا یک قطعہ ارض خرید کر وقف کر دیں تو سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنے مال میں بیس یا پچیس ہزار درہم دے کر وہ جگہ مسجد نبوی ک توسیع میں شامل کر دی۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ يَشْتَرِى بُقْعَةَ آلِ فُلَانٍ فَيَزِيدُهَا فِى الْمَسْجِدِ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِى الْجَنَّةِ؟))

میں تم سے اللہ اور اسلام کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تمہیں معلوم ہے مسجد اپنے نمازیوں پر تنگ ہوگئی تھی، آپ نے فرمایا تھا: کون ہے جو فلاں خاندان کی زمین کو خرید کر جنت میں اس سے بہتر پانے کے لیے اسے مسجد میں شامل کر کے مسجد کو مزید وسعت دیدے۔ تو میں نے اس زمین کے کئی ٹکڑے کو اپنا ذاتی مال صرف کر کے خرید لیا تھا اور مسجد میں اس کا اضافہ کر دیا تھا۔''

((وَأَنْتُمْ تَمْنَعُونِى أَنْ أُصَلِّىَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اور تمھارا حال آج یہ ہے کہ تم لوگ مجھے اس میں دو رکعت نماز پڑھنے تک نہیں دے رہے ہو۔

[صحیح] سنن النسائی:3608

خلیفہ راشد،سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ خلافت کے بڑے حق دار

کوئی بھی مؤمن سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت کے برحق ہونے کے سلسلہ میں شک نہیں کرسکتا۔الا یہ کہ جس کہ دل میں کجی ہو اور اس کی بنا پر اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے عداوت رکھتا ہو، اور یہ صرف شیعہ روافض ہیں۔جن کا اصل سرمایہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین پر سب وشتم ہے، یہ لوگ خلفاء ثلاثہ سیدنا ابوبکر صدیق،سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہم اجمعین کی خلافت پر جوطعن وتشنیع اور نقد وجرح کرتے ہیں اس کی کوئی حیثیت نہیں کیونکہ یہ سب باطل ہیں اور افتراء پردازی کے سوا کچھ نہیں ہے۔

درج ذیل صحیح نصوص اور مشہور آثار سے ثابت کیا گیا ہے کہ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خلافت کے سب سے زیادہ مستحق ہیں۔

①......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے خلافت کا وعدہ:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾ [النور:55]

”اللہ نے ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے، وعدہ کیا ہے کہ وہ انھیں زمین میں ضرور ہی جانشین بنائے گا، جس طرح ان لوگوں کو جانشین بنایا جو ان سے پہلے تھے اور ان کے لیے ان کے اس دین کو ضرور ہی اقتدار دے گا جسے اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے اور ہر صورت انھیں ان کے خوف کے بعد بدل کر امن دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے، میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں گے اور جس نے اس کے بعد کفر کیا تو یہی لوگ نافرمان ہیں۔

وضاحت:

یہ آیت خلفائے راشدین کی خلافت کے برحق ہونے کی بڑی واضح دلیل ہے، کیونکہ اس آیت کے سب سے پہلے مصداق وہی ہیں ۔کوئی شخص اس سے انکار نہیں کرسکتا کہ سیدنا ابوبکر صدیق،سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان غنی اور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سیدنا علی رضی اللہ عنہم اجمعین کو اللہ تعالیٰ نے زمین میں خلافت بخشی، ان کے زمانے میں دین غالب ہوا، اللہ کی حدود قائم ہوئیں، مسلمانوں کو امن میسر رہا اور تمام دنیا کے کافر مرعوب ومقہور رہے۔ ان کے بعد بھی جن خلفاء نے جہاد جاری رکھا، اللہ کی حدود پر عمل کیا اور کسی بھی قسم کے شرک سے آلودہ نہیں ہوئے، وہ بھی اس کے مصداق ہیں۔

②......خلافت کی نبوی ترتیب اور جنت کی بشارت:

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم ﷺ ایک باغ (بئر اریس) کے اندر تشریف لے گئے اور مجھ سے فرمایا کہ میں دروازہ پر پہرہ دیتے رہوں۔ پھر ایک صاحب آئے اور اجازت چاہی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((اِئْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ،))

وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ پھر دوسرے ایک اور صاحب آئے اور اجازت چاہی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ،))

انہیں اجازت دے دو اور جنت کی خوشخبری بھی سنا دو، وہ عمر رضی اللہ عنہ تھے۔

پھر تیسرے ایک اور صاحب آئے اور اجازت چاہی۔ نبی کریم ﷺ تھوڑی دیر کے لیے خاموش ہوگئے پھر فرمایا:

((اِئْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى سَتُصِيبُهُ ، فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ))

”انہیں بھی اجازت دے دو اور (دنیا میں) ایک آزمائش سے گزرنے کے بعد جنت کی بشارت بھی سنا دو، وہ عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔“

نبی کریم ﷺ اس وقت ایک ایسی جگہ بیٹھے ہوئے تھے جس کے اندر پانی تھا اور آپ اپنے دونوں گھٹنے یا ایک گھٹنہ کھولے ہوئے تھے۔“

((فَلَمَّا دَخَلَ عُثْمَانُ غَطَّاهُ))

جب عثمان رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے اپنے گھٹنے کو چھپا لیا۔

صحیح البخاری:3695

اس حدیث میں ان تینوں اصحاب نبی ﷺ سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہم اجمعین کی ترتیب خلاافت کی طرف اشارہ ہے، اور اس آزمائش کی خبر ہے جو سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو لاحق ہونے والی تھی، یہ آزمائش لاحق بھی ہوئی کہ آپ رضی اللہ عنہ کو آپ کے گھر میں محصور کر دیا گیا اور مظلومانہ طور پر شہید کر دیے گئے۔ یہ حدیث اعلام نبوت میں سے ہے اس کے اندر اشارہ ہے کہ آپ شہید ہو کر دنیا فانی سے رخصت ہوں گے۔

③......سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے خلافت کی چادر:

اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((يَا عُثْمَانُ إِنَّهُ لَعَلَّ اللَّهَ يُقَمِّصُكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادُوكَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ لَهُمْ))

''اے عثمان! شاید اللہ تمہیں کوئی کرتا پہنائے، اگر لوگ اسے اتارنا چاہیں تو تم اسے ان کے لیے نہ اتارنا،
اس میں حدیث ایک طویل قصہ ہے۔''

[صحیح] سنن ترمذی:3705

وضاحت:

کُرتے سے مراد خلافت کی چادر ہے۔مفہوم یہ ہے کہ اگر منافقین تمہیں خلافت سے دستبردار ہونے کو کہیں اور اس سے معزول کرنا چاہیں تو ایسا مت ہونے دینا کیونکہ اس وقت تم حق پر قائم رہو گے اور دستبرداری کا مطالبہ کرنے والے باطل پر ہوں گے، اللہ کے رسول کے اسی فرمان کے پیش نظر سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے شہادت کا جام پی لیا۔لیکن منصب خلافت سے دستبردار نہیں ہوئے۔

④......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت کی طرف نبوی اشارہ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، وَاخْتِلَافٌ أَوِ اخْتِلَافٌ وَفِتْنَةٌ ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَمِيرِ وَأَصْحَابِهِ وَأَشَارَ إِلَى عُثْمَانَ))

''عنقریب فتنہ اور اختلاف ہوگا، یا اختلاف اور فتنہ ہوگا۔ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول!ان حالات میں آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف کرتے ہوئے فرمایا:

''تم امین اور اس کے ساتھیوں کو لازم پکڑنا۔''

یہ حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا واضح معجزہ ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی صداقت کی واضح دلیل ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس فتنہ کی خبر دی جو سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں رونما ہوا۔

[صحیح] المستدرك حاكم:4541

⑤......سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی خلافت کی واضح دلیل

اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الموت میں فرمایا:

((وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدِي بَعْضَ أَصْحَابِي قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ؟ فَسَكَتَ ، قُلْنَا: أَلَا نَدْعُو لَكَ عُمَرَ؟ فَسَكَتَ قُلْنَا: أَلَا نَدْعُو لَكَ عُثْمَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ))

ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا ہم ابوبکر کو نہ بلا دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، ہم نے عرض کیا: کیا ہم عمر کو نہ بلا دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، ہم نے عرض کیا: کیا ہم عثمان کو نہ بلا دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فرمایا:ہاں،تو وہ آئے،آپ ﷺ ان سے تنہائی میں باتیں کرنے لگے،اور عثمان ﷺ کا چہرہ بدلتا رہا۔
قیس کہتے ہیں:مجھ سے عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام ابوسہلۃ نے بیان کیا کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے جس دن ان پر حملہ کیا گیا فرمایا:

((إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا، وَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ))

بیشک رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے جو عہد لیا تھا میں اسی کی طرف جا رہا ہوں۔یعنی:میں اس پر صبر کرنے والا ہوں۔

[صحيح] سنن ابن ماجه:113

تنبیہ:

یہ حدیث سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کے برحق ہونے کی واضح دلیل ہے۔جو شخص آپ رضی اللہ عنہ کی خلافت کا منکر ہے،آپ رضی اللہ عنہ کو شہید اور جنتی نہیں مانتا اور آپ کی شان میں بے ادبی کا مرتکب ہے وہ ایمان سے خالی ہے۔

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت اور شخصیت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین اور سلف صالحین کی نظر میں

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ عادل حکمران:

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے بھائی ولید کی لوگوں نے شکایت کی تو آپ رضی اللہ عنہ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ان سے فرمایا:

((أَنْ يَجْلِدَهُ فَجَلَدَهُ ثَمَانِينَ))

"ولید کو حد لگائیں۔چنانچہ انہوں نے ولید کو اسی کوڑے حد کے لگائے۔"

صحيح البخاري:3696

①......خلفائے راشدین اُمت کے بہترین لوگ:

❋ ...... سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

كُنَّا نَتَحَدَّثُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ خَيْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ عُثْمَانُ، فَيَبْلُغُ ذَالِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يُنْكِرُهُ.

"ہم عہد رسالت میں یہ بات کیا کرتے تھے کہ اس اُمت کے نبی ﷺ کے بعد سب سے بہترین شخصیت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں،پھر عمر رضی اللہ عنہ ہیں،پھر عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔نبی ﷺ کو اس بات کا پتا چلتا لیکن آپ اس کا انکار نہ فرماتے۔"

[سنن أبي داود: ٤/ ٢٠٦]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

②......خلفاء راشدین کی مثل کوئی بھی نہیں ہے:

''سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ:

(كُنَّا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَا نَعْدِلُ بِأَبِي بَكْرٍ أَحَدًا، ثُمَّ عُمَرَ، ثُمَّ عُثْمَانَ، ثُمَّ نَتْرُكُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا نُفَاضِلُ بَيْنَهُمْ)

''نبی کریم ﷺ کے عہد میں ہم ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے برابر کسی کو نہیں قرار دیتے تھے۔ پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو پھر عثمان رضی اللہ عنہ کو۔ اس کے بعد نبی کریم ﷺ کے صحابہ پر ہم کوئی بحث نہیں کرتے تھے اور کسی کو ایک دوسرے پر فضیلت نہیں دیتے تھے۔''

صحیح البخاری:3698

③......اپنے زمانے کے سب سے بہترین خلیفہ:

* ...... نزّال بیان کرتے ہیں کہ جب سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو عہدۂ خلافت سونپی گیا تو سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

أَمَّرْنَا خَيْرَ مَنْ بَقِيَ وَلَمْ نَأْلُ.

''ہم نے باقی رہ جانے والے لوگوں میں سے بہترین شخص کو امیر منتخب کیا ہے اور ہم نے اس عمل میں کوئی کتائی نہیں کی۔''

[المعجم الكبير للطبرانی: ۹/ ۱۸۸]

④ ...... خلیفہ راشد، سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو گالی مت دو:

مہاجر التیمی سے مروی ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

لَا تَسُبُّوا عُثْمَانَ، فَإِنَّا كُنَّا نَعُدُّهُ مِنْ خِيَارِنَا.

تم عثمان رضی اللہ عنہ کو برا بھلا مت کہو، کیونکہ بلاشبہ ہم انہیں اپنے بہترین لوگوں میں شمار کیا کرتے تھے۔

[فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل: ٧٤٤]

⑤......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو بُرا کہنے والے کا خوف ناک انجام:

ثقہ تابعی ابونضرۃ منذر بن مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

(كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فَسَبَّ رَجُلٌ عُثْمَانَ فَنَهَيْنَاهُ فَلَمْ يَنْتَهِ فَأَرْعَدَتْ ثُمَّ جَاءَتْ صَاعِقَةٌ فَأَحْرَقَتْهُ،)

''ہم مدینہ میں تھے کہ وہاں ایک شخص سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو گالی دینا شروع ہوگیا، ہم نے اسے گالی سے روکا، لیکن وہ باز نہ آیا تو اچانک بادل گرجا، پھر (آسمان سے) بجلی آئی تو اس نے اسے جلا دیا۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صحيح ابن خزيمه:1155

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت پر اُمت مسلمہ کا اجماع ہے

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین اور سلف صالحین کا اس بات پر اجماع ہے کہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت کے سب سے بڑے حق دار سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ تھے ان سے بڑھ کر نہ کوئی حق دار ہے اور نہ ہی دعوے دار ہے۔ لہٰذا سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کا انکار دراصل قرآن وسنت اور اُمت مسلمہ کے اجماع کا انکار ہے۔

امام اہل السنۃ احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

(مَا كَانَ فِي الْقَوْمِ أَوْكَدُ بَيْعَةً مِنْ عُثْمَانَ ، كَانَتْ بِئاجْمَاعِهِمْ ـ)

''سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد) مسلمانوں میں سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر کوئی بھی بیعت کا اہل نہیں تھا، ان کی بیعت مسلمانوں کی اجماعی بیعت تھی۔''

[صحيح]كتاب السنة للخلال:405

قرآن وسنت اور اجماع اُمت کے منکر کا بدترین انجام:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيْرًا ﴾[النساء:115]

''اور جو کوئی رسول کی مخالفت کرے، اس کے بعد کہ اس کے لیے ہدایت خوب واضح ہو چکی اور مومنوں کے راستے کے سوا (کسی اور) کی پیروی کرے ہم اسے اسی طرف پھیر دیں گے جس طرف وہ پھرے گا اور ہم اسے جہنم میں جھونکیں گے اور وہ بری لوٹنے کی جگہ ہے۔''

تنبیہ:

ہدایت کے واضح ہوجانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت اور مومنین (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین جو دین اسلام کے سب سے پہلے پیروکار اور اس کی تعلیم کا مکمل نمونہ تھے) کا راستہ چھوڑ کر کسی اور راستے کی پیروی کرنا درحقیقت دین اسلام ہی سے نکل جانا ہے، جس پر یہاں جہنم کی وعید بیان فرمائی گئی ہے۔ لہٰذا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے راستے سے ہٹنا بھی کفر اور گمراہی ہے اسی طرح پوری امت کے اجماع سے انحراف بھی کفر ہے۔

خلیفہ راشد، سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت پر اعتراضات کا جائزہ

عثمان بن موہب سے روایت ہے کہ ایک شخص بیت اللہ کے حج کے لیے آیا۔ دیکھا کہ کچھ لوگ بیٹھے ہوئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہیں۔ پوچھا کہ یہ بیٹھے ہوئے کون لوگ ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ قریش ہیں۔ پوچھا کہ ان میں شیخ کون ہیں؟ بتایا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما۔ وہ صاحب ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور ان سے کہا کہ میں آپ سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ آپ مجھ سے واقعات (صحیح) بیان کر دیجیے۔ اس گھر کی حرمت کی قسم دے کر میں آپ سے پوچھتا ہوں۔

پہلا اعتراض:

کیا آپ کو معلوم ہے کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ احد کے موقع پر راہ فرار اختیار کی تھی؟ انہوں نے کہا کہ ہاں صحیح ہے۔

جواب:

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا:

((أَمَّا فِرَارُهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَفَا عَنْهُ ،))

اُحد کی لڑائی میں فرار سے متعلق جو تم نے کہا تو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی غلطی معاف کر دی ہے۔

دوسرا اعتراض:

انہوں نے پوچھا آپ کو یہ بھی معلوم ہے عثمان رضی اللہ عنہ بدر کی لڑائی میں شریک نہیں تھے؟ کہا کہ ہاں یہ بھی ہوا تھا۔

جواب:

بدر کی لڑائی میں ان کے نہ ہونے کے متعلق جو تم نے کہا تو اس کی وجہ یہ تھی۔ کہ ان کے نکاح میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی (رقیہ رضی اللہ عنہا) تھیں اور وہ بیمار تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ”

((إِنَّ لَكَ أَجْرَ رَجُلٍ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمَهُ))

تمہیں اس شخص کے برابر ثواب ملے گا جو بدر کی لڑائی میں شریک ہوگا اور اسی کے برابر مال غنیمت سے حصہ بھی ملے گا۔“

تیسرا اعتراض:

انہوں نے پوچھا کیا آپ کو یہ بھی معلوم ہے کہ وہ بیعت رضوان (صلح حدیبیہ) میں بھی پیچھے رہ گئے تھے اور حاضر نہ ہو سکے تھے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں یہ بھی صحیح ہے۔ اس پر ان صاحب نے (مارے خوشی کے) اللہ اکبر کہا

جواب:

بیعت رضوان میں ان کی عدم شرکت کا جہاں تک سوال ہے تو وادی مکہ میں عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے زیادہ کوئی شخص ہر دل عزیز ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے بجائے اسی کو بھیجتے۔ اس لیے عثمان رضی اللہ عنہ کو وہاں بھیجنا پڑا اور بیعت رضوان اس وقت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہوئی جب وہ مکہ میں تھے۔(بیعت لیتے ہوئے) نبی کریم ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ کو اٹھا کر فرمایا کہ:

((هَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ فَضَرَبَ بِهَا عَلَى يَدِهِ ، فَقَالَ : هَذِهِ لِعُثْمَانَ اذْهَبْ بِهَذَا الآنَ مَعكَ))

''یہ عثمان کا ہاتھ ہے اور اسے اپنے (بائیں) ہاتھ پر مار کر فرمایا کہ یہ بیعت عثمان کی طرف سے ہے۔اب جا سکتے ہو۔البتہ میری باتوں کو یاد رکھنا۔''

صحیح البخاری:4066

خلیفہ راشد، سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا منہج خلافت

خطبۂ خلافت:

تاریخ طبری میں ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ جب خلیفہ بنے تو آپ نے ایک خطبہ ارشاد فرمایا:

''لوگو! مجھ پر خلافت کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے اور میں نے اسے قبول کیا۔ میں پہلے لوگوں کی پیروی میں امورِ خلافت انجام دوں گا۔ان سے ہٹ کر نہیں قرآن وسنت پر عمل کرنے کے بعد تم سب کے میرے اوپر تین بنیادی حقوق ہیں۔اجماعی امور میں پہلے پیشرؤوں کا اتباع کرنا۔غیر اجماعی امور میں اہل خیر کے طریقے کو اپنانا اور یہ کہ میں تم میں سے کسی پر کسی طرح کی کوئی زیادتی نہ کروں۔اور تم خود بھی ایسے کام نہ کرنا جن سے تم سزا کے مستحق بن جاؤ۔ دنیا کی بے ثباتی کو ہر وقت ملحوظ رکھو اور اس کے دھوکے سے بچو۔''

1.....قرآن وسنت اور شیخین سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے منہج وعمل کی اتباع کرنا۔

2.....قرآن وسنت اور شیخین سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے منہج وعمل سے دور ہونے کی صورت میں خلیفہ وقت اور دیگر احباب کا محاسبہ کرنا۔3.......اقامت دین کے لیے ہر ممکنہ کوشش کرنا۔

*.....لوگوں میں اسلام کی نشر واشاعت *......اقامت صلوٰۃ *......دین اور اس کے اصول وقواعد کی حفاظت *......تنظیم وتعمیر مساجد *......امورحج کا اہتمام اور حجاج کے لیے سہولیات فراہم کرنا *......ظلم وستم، شرک وبدعات اور غیر شرعی اقوال واعمال کو روکنا *......شرعی حدود کا نفاذ (قتل، شراب، چوری اور زنا وغیرہ کی صورت میں حد جاری ہوگی۔)

4.....مسلمانوں کی جان، مال، عزت اور صحت کا تحفظ کیا جائے گا۔5.......صوبوں میں امن وامان فراہم کرنا

6.....غلبہ دین کے لیے دعوت وجہاد کرنا

*.....رضا کار مجاہدین کو جہاد پر روانہ کرنا *......اعداء کے خلاف صوبوں سے دفاع کرنا *......ملکی سرحدوں کا تحفظ و استحکام *......دشمنوں کی صفوں میں انتشار پیدا کرنے کے لیے سراغ رسانی *......اسلامی لشکروں کو گھوڑے اور جنگ کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ساز وسامان مہیا کرنا*......بچوں کی تعلیم اور جہادی تربیت کا اہتمام کرنا*......لشکر کے رجسٹروں کا جائزہ لینا
7......معاہدوں کی پاسداری اور تنفیذ کرنا8......لوگوں کی ضروریات زندگی کا اہتمام کرنا9......عمال اور ملازمین کی تقرری کرنا10......ذمیوں کی نگداشت 11......صوبوں کے اہل علم سے مشاورت 12......صوبوں کے اجتماعی مسائل کا تحفظ
13......گورنروں کے اوقات عمل کی نگرانی
سیرت اور تاریخ کی کتابوں میں ان سب چیزوں کی الگ الگ مثالیں موجود ہیں۔

خلافت عثمانی کے نمایاں کارنامے

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے جن حالات میں عہدہ خلافت اٹھایا اگر چہ وہ مشکل ترین حالات تھے لیکن اس کے باوجود آپ کی فراست، سیاسی شعور اور حکمت عملیوں کی بدولت اسلام کو خوب تقویت ملی۔ اسلام پھیلا، اسلامی تعلیمات سے زمانہ روشن ہوا۔

آپ نے خلیفہ بننے کے بعد سب سے پہلے لوگوں کو نماز عصر پڑھائی۔آپ نے فوجیوں کے وظائف میں سو سو درہم کے اضافے کا اعلان کیا۔اس کے ساتھ ساتھ طرابلس، قبرص اور آرمینیہ میں فوجی مراکز قائم کیے۔چونکہ اس وقت فوجی سواریاں اونٹ اور گھوڑے ہوا کرتے تھے اس لیے فوجی سواریوں کے لیے چراہ گاہیں بنائیں۔ مدینہ کے قریب ربذہ کے مقام پر دس میل لمبی دس میں چوڑی چراگاہ قائم کی، مدینہ سے بیس میل دور مقام نقیع پر، اسی طرح مقام ضربہ پر چھ چھ میل لمبی چوڑی چراہ گاہیں بنوائیں، ہر چراہ گاہ کے قریب چشمے بنوائے اور چراہ گاہ کے منتظمین کے لیے مکانات تعمیر کرائے۔ آپ کے زمانہ خلافت میں اونٹوں اور گھوڑوں کی کثرت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ صرف ضربہ کی چراہ گاہ میں چالیس ہزار اونٹ پرورش پاتے تھے۔

اسلامی بحری بیڑے کی بنیاد حضرت معاویہ کے اصرار پر سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے رکھی۔

ملکی نظم ونسق کو مضبوط اور مستحکم بنیادوں پر استوار کیا، رائے عامہ کا تہہ دل سے احترام فرمایا کرتے تھے،اداروں کو خودمختار بنایا اور محکموں الگ الگ تقسیم فرمایا۔سول،فوجی، عدالتی، مالی اور مذہبی محکمے جدا جدا تھے۔ امام طبری رحمہ اللہ نے تاریخ میں لکھا ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی وفات کے وقت شام کے گورنر امیر معاویہ تھے، بحریہ کے انچارج عبداللہ بن قیس انفزاری تھے اور عدالت عالیہ کے قاضی حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ تھے۔

احتسابی عمل کسی بھی کامیاب حکومت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے اس عمل کے تحت کئی عمال اور سرکاری افسروں کو معزول بھی فرمایا۔

لوگوں کو خودکفیل بنانے کے لیے انتظامات کیے۔ البدایہ والنہایہ میں ابن سعد کی روایت ہے کہ محمد بن

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہلال اپنی دادی سے روایت کرتے ہیں کہ جب میرا بیٹا ہلال پیدا ہوا تو سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے میرے پاس پچاس درہم اور کپڑے بھیجے اور ساتھ ہی یہ بھی کہلا بھیجا کہ یہ تیرے بیٹے کا وظیفہ اور کپڑا ہے جب یہ ایک سال کا ہو جائیگا تو اس کا وظیفہ بڑھا کر سو درہم کر دیں گے۔

امام ابن کثیر رحمہ اللہ نے البدایہ والنہایہ میں حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ لوگ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی عیب گوئی کرتے تھے مگر میں نے دیکھا کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ روزانہ لوگوں میں مال تقسیم فرماتے، عطیات دیتے، کھانے پینے کی اشیاء تقسیم فرماتے، یہاں تک کہ گھی اور شہد بھی تقسیم کیا جاتا۔

اس کے علاوہ امن وخوشحالی کے عوام سے قرب و ربط، مظلوم کی نصرت و حمایت، فوجی چھاونیوں اور اسلامی مکاتب وتعلیم گاہوں کا جال، تعمیر مساجد اور مسجد نبوی کی توسیع، تعلیم القرآن کو عام کرنا، خون وخرابہ سے دارالخلافت کو بچائے رکھنا وغیرہ۔

خلیفہ راشد، سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی مظلومانہ شہادت

اُمت مسلمہ کو خانہ جنگی اور خون ریزی سے بچانا:

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اُمت مسلمہ کو خانہ جنگی اور خون ریزی سے بچانے کے لیے فرمایا:

((إِنَّ أَعْظَمَكُمْ عِنْدِي غَنَاءً مَنْ كَفَّ سِلَاحَهُ وَيَدَهُ))

”تم میں سے میرا سب سے بڑا معاون ومددگار وہ ہے جو (آج) اپنے ہتھیار اور ہاتھ روک کر رکھے۔“

[صحيح]مصنف ابن أبي شيبه:32038

مظلومانہ شہادت کی پیشین گوئی:

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فتنے کا ذکر کر رہے تھے۔اسی دوران ایک آدمی اپنے سر کو ڈھانپے ہوئے پاس سے گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يُقْتَلُ فِيهَا هَذَا الْمُقَنَّعُ يَوْمَئِذٍ مَظْلُومًا ، قَالَ: فَنَظَرْتُ ، فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ))

”یہ نقاب پوش آدمی اس دن مظلوم شہید ہوگا۔“ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں توجہ سے دیکھا تو وہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔

[صحیح لغیرہ] مسند احمد:5953

مجھے کیوں قتل کرتے ہو!

سیدنا ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب باغیوں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے گھر کا محاصرہ کر رکھا تھا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تو انہوں نے اپنے گھر کی چھت پر آ کر فرمایا:

((أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ ، أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ: زِنًا بَعْدَ إِحْصَانٍ ، أَوْ ارْتِدَادٍ بَعْدَ إِسْلَامٍ ، أَوْ قَتْلِ نَفْسٍ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقُتِلَ بِهِ !فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ ، وَلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ، وَلَا قَتَلْتُ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ فَبِمَ تَقْتُلُونَنِي))

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں، کیا تم نہیں جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین صورتوں کے سوا کسی مسلمان کا خون حلال نہیں: شادی کے بعد زنا کرنا، یا اسلام لانے کے بعد مرتد ہو جانا، یا کسی کو ناحق قتل کرنا جس کے بدلے میں قاتل کو قتل کیا جائے، اللہ کی قسم! میں نے نہ جاہلیت میں زنا کیا ہے نہ اسلام میں، نہ رسول اللہ ﷺ سے بیعت کرنے کے بعد میں مرتد ہوا ہوں اور نہ ہی اللہ کے حرام کردہ کسی نفس کا قاتل ہوں، پھر (آخر) تم لوگ کس وجہ سے مجھے قتل کر رہے ہو؟۔''

[صحيح]سنن ترمذی:2158

مظلومانہ شہادت اور خواب میں جنت کی بشارت:

سیدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

((إِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ اللَّيْلَةَ ، فَقَالَ :يَا عُثْمَانُ ، أَفْطِرْ عِنْدَنَا فَأَصْبَحَ عُثْمَانُ صَائِمًا فَقُتِلَ مِنْ يَوْمِهِ رضی اللہ عنہ))

میں نے آج رات رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا، آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا:''اے عثمان! آج (روزہ) ہمارے ہاں افطار کرنا۔'' پھر آپ رضی اللہ عنہ نے صبح روزہ رکھا اور اسی دن آپ رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا۔

[صحيح]مستدرك حاكم:4554

قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے خلیفہ راشد شہید ہو گئے

ثقہ تابعی عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے خون کا پہلا قطرہ قرآن مجید کی اس آیت پر گرا۔

﴿فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾[البقرة:137]

''پس عنقریب اللہ تجھے ان سے کافی ہو جائے گا اور وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔''

تاريخ المدينة المنورة:131/4

آپ کی شہادت 18 ذوالحجہ بروز جمعہ تقریباً نماز عصر کے وقت ہوئی۔

سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ امیر المومنین سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے بوقتِ شہادت یہ دعا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فرمائی تھی:

اَللّٰھُمَّ اجْمَعْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ

''اے اللہ! امت محمدیہ کو اکٹھا کر دے۔''

قاتلین سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ پر اللہ تعالیٰ کی لعنت:

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے قاتلین عثمان رضی اللہ عنہ پر یوں بدعا کی:

((لَعَنَ اللّٰهُ قَتَلَةَ عُثْمَانَ فِي السَّهْلِ وَالْجَبَلِ وَالْبَرِّ وَالْبَحْرِ))

''اللہ تعالیٰ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے قاتلوں پر میدانوں، پہاڑوں، خشکی اور تری میں لعنت کرے۔''

مصنف ابن أبي شيبه:37793

سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا قول:

ابوصالح سے مروی ہے کہ سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے (باغیوں سے) فرمایا:

لَا تَقْتُلُوا عُثْمَانَ ، فَإِنَّكُمْ إِنْ فَعَلْتُمْ لَمْ تُصَلُّوا جَمِيعًا أَبَدًا۔

تم عثمان (رضی اللہ عنہ) کو قتل مت کرو، کیونکہ اگر تم نے اس جرم کا ارتکاب کر لیا تو تم پر کبھی بھی رحمت کا نزول نہیں ہوگا۔

[السنة لأبی بکر بن الخلال: ۲/ ۳۷۷]

خاتمہ بحث:

اف واللہ! سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد امت مسلمہ نہ ختم ہونے والے بے شمار فتنوں کا شکار ہوگئی، جن کا آج تک سد باب کرنا ناممکن بن چکا ہے۔ خدارا! قرآن وسنت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے منہج وعمل کو اپناؤ۔ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی طرح اپنے آپ، اہل خانہ اور اُمت مسلمہ کو فتنوں اور مسائل کا شکار ہونے سے بچاؤ۔ اپنی صفوں میں اتفاق واتحاد اور پیار ومحبت پیدا کرو، اپنے حقیقی دوست اور دشمن کو پہچانو تا کہ ملک وملت اور اسلام کی صحیح معنوں میں حفاظت ہو سکے۔

خلاصہ جمعہ

سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے فضائل

1......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے لیے موت کی بیعت:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴾[الفتح:18]

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَنْتُمْ خَيْرُ أَهْلِ الأَرْضِ وَكُنَّا أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ))صحيح البخارى:4154

سیدہ ام مبشر رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ کو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ فرماتے ہوئے سنا:

((لا يَدْخُلُ النَّارَ ، إِنْ شَاءَ اللهُ ، مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَحَدٌ ، الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَهَا))

صحيح مسلم:4154

②......نبی کریم ﷺ نے اپنے ہاتھ کو عثمان رضی اللہ عنہ کا ہاتھ قرار دیا:

نبی کریم ﷺ نے بیعت رضوان کے موقع پر اپنے دائیں ہاتھ کے متعلق فرمایا:

((هَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ فَضَرَبَ بِهَا عَلَى يَدِهِ ، فَقَالَ: هَذِهِ لِعُثْمَانَ))

(صحيح البخارى:4066)

③......زندگی میں شہید کا لقب:

((اُثْبُتْ أُحُدُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ ، وَصِدِّيقٌ ، وَشَهِيدَانِ)) (صحيح البخارى:3675)

④......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ عشرہ مبشرہ صحابہ کرام سے ہیں:

* ...... سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

((اَلنَّبِيُّ فِى الْجَنَّةِ ، وَأَبُو بَكْرٍ فِى الْجَنَّةِ ، وَعُمَرُ فِى الْجَنَّةِ ، وَعُثْمَانُ فِى الْجَنَّةِ ، وَعَلِيٌّ فِى الْجَنَّةِ ،

[مسند أحمد: ١/ ١٨٨ـسنن أبى داود: ٤/ ٢١١ـسنن الترمذى: ٥/ ٦٥٢]

⑤......شرم وحیاء کے پیکر:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَرْحَمُ أُمَّتِى بِأُمَّتِى أَبُو بَكْرٍ ، وَأَشَدُّهُمْ فِى أَمْرِ اللَّهِ عُمَرُ ، وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ)) [صحيح]سنن ترمذى:3790

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ ، وَإِنِّى خَشِيتُ ، إِنْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ ، أَنْ لا يَبْلُغَ إِلَيَّ فِى حَاجَتِهِ))

صحيح مسلم:2402

⑥......سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ))صحيح مسلم:2401

⑦......آخرت میں جواب دہی کا خوف:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

((إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ، فَإِنْ نَجَا مِنْهُ، فَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ، وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ، فَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ :وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا وَالْقَبْرُ أَفْظَعُ مِنْهُ))

[حسن]سنن ابن ماجه:4267

⑧......نیک طبیعت اور سادہ مزاج:

✻ ...... امام حسن رحمہ اللہ ہی بیان کرتے ہیں:

رَأَيْتُ عُثْمَانَ قَائِلًا فِي الْمَسْجِدِ فِي مِلْحَفَةٍ لَيْسَ حَوْلَهُ أَحَدٌ، وَهُوَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ.

[الرياض النضرة: ٣/ ٥٨-صفة الصفوة لابن الجوزی: ١/ ٣٠٣

⑨......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا قرآن مجید سے قلبی تعلق

✻......ایک ہفتے میں تکمیل قرآن کی سعادت:

قاسم ابوعبدالرحمان بیان کرتے ہیں:

كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يَفْتَتِحُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِالْبَقَرَةِ إِلَى الْمَائِدَةِ، وَبِالْأَنْعَامِ إِلَى هُودٍ، وَيُوسُفَ إِلَى مَرْيَمَ، وَبِطَهَ إِلَى طسم فِرْعَوْنَ، وَبِالْعَنْكَبُوتِ إِلَى ص، وَتَنْزِيلَ إِلَى الرَّحْمٰنِ، ثُمَّ يَخْتَتِمُ، فَيَفْتَتِحُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَخْتِمُ لَيْلَةَ الْخَمِيسِ.

[الطبقات لابن سعد: ٣/ ٧٥]

✻......سب سے افضل اور بہترین؟

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ)) صحيح البخاري: 5027

قرآن کے ساتھ ہمارا تعلق!

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے:

لَوْ طَهُرَتْ قُلُوبُكُمْ مَا شَبِعْتُمْ مِنْ كَلَامِ رَبِّكُمْ.

فضائل الصحابة: 775 ـ حلية الأولياء: 7/ 300

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑩......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کاتب وحی:

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اسے کہا:(بَيْنِي وَ بَيْنَكَ كِتَابُ اللّٰهِ)

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے (اس بدبخت سے) فرمایا:

(أَمَا وَاللّٰهِ!اِنَّهَا لَأَوَّلُ كَفٍّ قَطُّ خَطَّتِ الْمُفَصَّلَ)

[صحیح]مصنف ابن ابی شیبہ:37679

⑪......پاکباز اور رحم دل:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرماتی ہیں:

إِنْ كَانَ عُثْمَانُ لَأَحْصَنَهُمْ فَرْجًا ، وَأَوْصَلَهُمْ لِلرَّحِمِ.

[فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل: ٧٢٦]

☆......سیدنا حمران رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ

فضائل الصحابہ:756

⑫......راہِ حق میں خرچ میں کرنا:

❋ ...... امام ابن شہاب زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

حَمَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَلَى تِسْعِمِائَةٍ وَأَرْبَعِينَ بَعِيرًا ، ثُمَّ جَاءَ بِسِتِّينَ فَرَسًا فَأَتَمَّ بِهَا الْأَلْفَ. [الشريعة للآجرى: ١٤١٥]

⑬......علم میراث کی ماہر شخصیت:

❋ ...... امام ابن شہاب زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَوْ هَلَكَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي بَعْضِ الزَّمَانِ لَهَلَكَ عِلْمُ الْفَرَائِضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَلَقَدْ جَاءَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ وَمَا يَعْلَمُهَا غَيْرُهُمَا.

[سنن الدارمی: ٢٨٩٤]

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہا:

((فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ ، وَلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،))

[صحیح]سنن ترمذی:2158

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اسلامی معاشرے کی تعمیر وترقی میں معاونت

①......اُمت مسلمہ کی پریشانی میں معاونت:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ یَحْفِرْ بِئْرَ رُومَةَ فَلَهُ الجَنَّةُ.فَحفَرَهَا عُثْمَانُ ،))

صحيح البخاری:3695

②......دین کی سربلندی کے لیے معاونت:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ جَهَّزَ جَيْشَ العُسْرَةِ فَلَهُ الجَنَّةُ فَجَهَّزَهُ عُثْمَانُ))

صحيح البخاری:3695

③......اسلامی سرحدوں کی حفاظت میں معاونت:

((مَا ضَرَّ عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ اليَوْمِ مَرَّتَيْنِ))

[حسن] سنن ترمذی:3701

④......اُمت مسلمہ کے اجتماعی مفادات میں معاونت:

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ صحابہ کرام کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

((فَأَنْشُدُكُم بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ؟ فَابْتَعْتُهُ ،))

سوال رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا:

((مَنْ يَبْتَاعُ بِئْرَ رُومَةَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ؟))

”جو شخص رومہ کا کنواں خریدے گا اللہ اس کی مغفرت فرمائے گا۔“

سوال:③

رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے چہروں پر نظر ڈالتے ہوئے فرمایا تھا:

((مَنْ يُجَهِّزُ جَيْشَ الْعُسْرَةِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ؟))

(فَجَهَّزْتُهُمْ حَتَّى مَا يَفْقِدُونَ عِقَالًا وَلَا خِطَامًا ، قَالُوا: نَعَمْ ، قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ ، اللَّهُمَّ اشْهَدْ ، اللَّهُمَّ اشْهَدْ)

[صحيح]سنن نسائی:3606

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑤......مسجد کی تعمیر وترقی میں معاونت:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ يَشْتَرِي بُقْعَةَ آلِ فُلَانٍ فَيَزِيدُهَا فِي الْمَسْجِدِ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ؟))

((وَأَنْتُمْ تَمْنَعُونِي أَنْ أُصَلِّيَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ،))

[صحیح]سنن نسائی:3608

خلیفہ راشد، سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ خلافت کے حق دار

صحیح نصوص اور مشہور آثار سے ثابت ہے کہ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ خلافت کے سب سے زیادہ مستحق ہیں۔

①......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے خلافت کا وعدہ:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۚ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــــًٔا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾[النور:55]

②......خلافت کی نبوی ترتیب اور جنت کی بشارت:

نبی کریم ﷺ تھوڑی دیر کے لیے خاموش ہو گئے پھر فرمایا:

((اِئْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى سَتُصِيبُهُ ، فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ))

((فَلَمَّا دَخَلَ عُثْمَانُ غَطَّاهُ)) صحيح البخاری:3695

اس حدیث میں ان تینوں اصحاب نبی ﷺ سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہم اجمعین کی ترتیب خلاافت کی طرف اشارہ ہے،

③......سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے خلافت کی چادر:

اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((يَا عُثْمَانُ إِنَّهُ لَعَلَّ اللَّهَ يُقَمِّصُكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادُوكَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ لَهُمْ))

[صحیح] سنن ترمذی:3705

④......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت کی طرف نبوی اشارہ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((إِنَّهَا سَتكُونُ فِتْنَةٌ، وَاخْتِلَافٌ أَوِ اخْتِلَافٌ وفِتْنَةٌ ، قَالَ: قُلْنَا: يَـا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَمِيرِ وَأَصْحَابِهِ وَأَشَارَ إِلَى عُثْمَانَ))

[صحيح]مستدرك حاكم:4541

⑤......سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی خلافت کی واضح دلیل

اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الموت میں فرمایا:

((وَدِدْتُ أَنَّ عِـنْـدِي بَـعْضَ أَصْحَابِي قُلْنَا :يَـا رَسُـولَ الـلَّهِ، أَلَا نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ؟ فَسَكَتَ ، قُلْنَا:أَلَا نَدْعُو لَكَ عُمَرَ؟ فَسَكَتَ قُلْنَا: أَلَا نَدْعُو لَكَ عُثْمَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ))

غلام ابوسہلۃ نے بیان کیا کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے جس دن ان پر حملہ کیا گیا فرمایا:

((إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا، وَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ))

[صحيح]سنن ابن ماجه:113

تنبیہ: یہ حدیث سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کے برحق ہونے کی واضح دلیل ہے۔جو شخص آپ رضی اللہ عنہ کی خلافت کا منکر ہے،آپ رضی اللہ عنہ کو شہید اور جنتی نہیں مانتا اور آپ کی شان میں بے ادبی کا مرتکب ہے وہ ایمان سے خالی ہے۔

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت اور شخصیت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین اور سلف صالحین کی نظر میں

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ عادل حکمران :

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے بھائی ولید کی لوگوں نے شکایت کی تو آپ رضی اللہ عنہ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ان سے فرمایا:

((أَنْ يَجْلِدَهُ فَجَلَدَهُ ثَمَانِينَ)) صحيح البخارى:3696

①......خلفائے راشدین اُمت کے بہترین لوگ:

* ...... سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں :

كُـنَّا نَتحدَّثُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ خَيرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَـا أَبُـو بَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثْمَانُ ، فَيَبْلُغُ ذَالِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يُنْكِرُهُ. [سنن أبي داود: ٤/ ٢٠٦]

②......خلفاء راشدین کی مثل کوئی بھی نہیں ہے:

”سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں :

(كُنَّا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم س لاَ نَعْدِلُ بِأَبِي بَكْرٍ أَحَدًا، ثُمَّ عُمَرَ ، ثُمَّ عُثْمَانَ ، ثُمَّ نَتْرُكُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، لاَ نُفَاضِلُ بَيْنَهُمْ)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صحیح البخاری:3698

③......اپنے زمانے کی سب سے بہترین خلیفہ:

جب سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو عہدۂ خلافت سونپا گیا تو سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

أَمَّرْنَا خَيْرَ مَنْ بَقِيَ وَلَمْ نَأْلُ.

[المعجم الكبير للطبرانی: ٩/ ١٨٨]

④ ...... خلیفہ راشد،سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو گالی مت دو:

مہاجر التیمی سے مروی ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

لَا تَسُبُّوا عُثْمَانَ ، فَإِنَّا كُنَّا نَعُدُّهُ مِنْ خِيَارِنَا.

[فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل: ٧٤٤]

⑤......سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو بُرا کہنے والے کا خوفناک انجام:

ثقہ تابعی ابونضرۃ منذر بن مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

(كُنَّا بِالْمَدِيْنَةِ فَسَبَّ رَجُلٌ عُثْمَانَ فَنَهَيْنَاهُ فَلَمْ يَنْتَهِ فَأَرْعَدَتْ ثُمَّ جَاءَتْ صَاعِقَةٌ فَأَحْرَقَتْهُ ،)صحیح ابن خزیمہ:1155

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت پر اُمت مسلمہ کا اجماع ہے

امام اہل السنۃ احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

(مَا كَانَ فِي الْقَوْمِ أَوْكَدُ بَيْعَةً مِنْ عُثْمَانَ ، كَانَتْ بِإِجْمَاعِهِمْ ـ)

[صحیح]کتاب السنة للخلال:405

قرآن وسنت اور اجماع اُمت کے منکر کا بدترین انجام:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيْرًا ﴾[النساء:115]

خلیفہ راشد،سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت پر اعتراضات کا جائزہ

پہلا اعتراض اور **جواب**:

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((أَمَّا فِرارُهُ يوْمَ أُحُدٍ فَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَفَا عَنْهُ ،))

دوسرا اعتراض اور جواب:

((إِنَّ لَكَ أَجْرَ رَجُلٍ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمَهُ))

تیسرا اعتراض اور جواب:

نبی کریم ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ کو اٹھا کر فرمایا:

((هَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ فَضرَبَ بِهَا عَلَى يَدِهِ ، فَقَالَ : هَذِهِ لِعُثْمَانَ اذْهَبْ بِهَذَا الآنَ مَعَك))

صحيح البخاری:4066

خلیفہ راشد، سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا منہج خلافت

خلیفہ راشد، سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی مظلومانہ شہادت

اُمت مسلمہ کو خانہ جنگی اور خون ریزی سے بچانا:

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اُمت مسلمہ کو خانہ جنگی اور خون ریزی سے بچانے کے لیے فرمایا:

((إِنَّ أَعْظَمَكُمْ عِنْدِی غَنَاءً مَنْ كَفَّ سِلَاحَهُ وَيَدَهُ))

[صحيح]مصنف ابن أبی شيبه:32038

مظلومانہ شہادت کی پیشین گوئی:

آپ ﷺ نے فرمایا:

((يُقْتَلُ فِيهَا هَذَا الْمُقَنَّعُ يَوْمَئِذٍ مَظْلُومًا ، قَالَ: فَنَظَرْتُ ، فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ))

[صحيح لغيره] مسند احمد:5953

مجھے کیوں قتل کرتے ہو!

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے گھر کا محاصرہ کر رکھا تھا تو انہوں نے اپنے گھر کی چھت پر آ کر فرمایا:

((أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ ، أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ: زِنًا بَعْدَ إِحْصَانٍ ، أَوْ ارْتِدَادٍ بَعْدَ إِسْلَامٍ ، أَوْ قَتْلِ نَفْسٍ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقُتِلَ بِهِ !فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ ، وَلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ، وَلَا قَتَلْتُ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ فَبِمَ تَقْتُلُونَنِي ،))

مظلومانہ شہادت اور خواب میں جنت کی بشارت:

سیدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((إِنِّی رَأَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَنَامِ اللَّیْلَةَ ، فَقَالَ :یَا عُثْمَانُ ، أَفْطِرْ عِنْدَنَا فَأَصْبَحَ عُثْمَانُ صَائِمًا فَقُتِلَ مِنْ یَوْمِهِ رضی اللہ عنہ))

میں نے آج رات رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا،آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا:''اے عثمان! آج (روزہ) ہمارے ہاں افطار کرنا۔'' پھر آپ رضی اللہ عنہ نے صبح روزہ رکھا اور اسی دن آپ رضی اللہ عنہ کو شہید کردیا گیا۔

[صحیح]مستدرك حاكم:4554

قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے خلیفہ راشد شہید ہوگئے

ثقہ تابعی عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے خون کا پہلا قطرہ قرآن مجید کی اس آیت پر گرا۔

﴿فَسَیَکْفِیکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾[البقرة:137]

تاریخ المدینة المنورة:131/4

آپ کی شہادت 18 ذوالحجہ بروز جمعہ تقریباً نمازِ عصر کے وقت ہوئی۔

سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ امیرالمومنین سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے بوقتِ شہادت یہ دعا فرمائی تھی: اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ

قاتلین سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ پر اللہ تعالیٰ کی لعنت:

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے قاتلین عثمان رضی اللہ عنہ پر یوں بددعا کی:

((لَعَنَ اللّٰهُ قَتَلَةَ عُثْمَانَ فِی السَّهْلِ وَالْجَبَلِ وَالْبَرِّ وَالْبَحْرِ))

مصنف ابن أبی شیبه:37793

سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا قول:

ابوصالح سے مروی ہے کہ سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے (باغیوں سے) فرمایا:

لَا تَقْتُلُوا عُثْمَانَ ، فَإِنَّکُمْ إِنْ فَعَلْتُمْ لَمْ تُصَلُّوا جَمِیعًا أَبَدًا۔

[السنة لأبی بکر بن الخلال: ۲/ ۳۷۷]

تاثرات اور مشورہ کے لیے	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	خطبہ رائٹر
حافظ تنویر الاسلام	03034125519	حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03424449009	03014843312	03015989211

حافظ فیض اللہ ناصر 03214697056

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com